سوال

نماز میں قراءت کے درمیان دعاء کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے بعض نمازیوں کو سنا ہے کے وہ نماز میں قراءت کے دوران قراءت کو قطع کر کے مناسب دعایئں کرنا شروع کردیتے ہیں۔ مثلاً جنت کے زکر کے موقعہ پر وہ یہ دعاء کرتے ہیں۔ ((اللهم انی اسئلک الجنة)) اس طرح جہنم کے زکر کے موقعہ پر وہ یہ دعاء کرتے ہیں۔ ((اللهم اجرنی من النار)) تو کیا اس طرح کرنا شرعاً جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص بھی نماز کے اندر یا نماز سے باہر قرآن مجید کی تلاوت کرے اس کے لئے یہ مسنون ہے کہ جب وہ آیت رحمت کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا سوال کرے۔ جب آیت عذاب کی تلاوت کرے تو اس سے جہنم کی آگ سے پناہ چاہے جب اللہ تعالیٰ کی تنزیہ کی آیت کی تلاوت کرے تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے تنزہیہ بیان کرے اور اس موقع پر سبحانہ وتعالیٰ یا اس طرح کے دیگر کلمات کہہ لے اور جو یہ پڑھے ((الیس اللہ باحکم الحاکمین)) تو اس کے لئے مستحب ہے کہ یہ کہے ((بلی وانا علی ذلک من الشاہدین)) جب یہ پڑھے ((الیس ذلک بقادر علی ان یحی الموتی)) تو کہے ((بلی اشہد)) جب یہ پڑھے ((فبای حدیث بعدہ یومنون)) تو یہ کہے ((امنت باللہ)) جب یہ پڑھے ((فبای الاء ربکما تکذبان)) تو یہ کہے ((لاتکذب بشیٔ من آیات ربنا)) اور جب یہ پڑھے ((سبح اسم ربک الاعلیٰ)) تو کہے ((سبحان ربی الاعلیٰ))

یہ کلمات امام مقتدی اور منفرد سب کے لئے کہنا مستحب ہے کیونکہ یہ دعاء ہیں اور دعاء آمین کی طرح سب سے مطلوب ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص نماز سے باہر ان آیات کی قراءت کرتا ہے۔ تو پھر بھی اس کے لئے یہی حکم ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص413